4622 ـ وہ کون سی اشیاء ہیں جواللہ تعالی نےآدم علیہ السلام کوسکھائیں

سوال

کیایہ ممکن ہے کہ آپ مندرجہ ذیل آیت کی وضاحت فرمائیں وعلم آدم الاسماء کلھا ثم عرضھم علی الملائکۃ اور آدم علیہ السلام کو سب نام سکھا دیۓ پھر انہیں فرشتوں پرپیش کیا ۔ البقرۃ 31
اس آیت میں " کلھا " سے کیا مراد اور اللہ تعالی نے ضمیر سے کیا مقصد لیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

امام ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اپنی تفسیر میں (1/ 256 ت ابواسحاق الحوینی) اللہ تعالی کے فرمان اور آدم علیہ السلام کوسب نام سکھا دیۓ ۔۔۔ کے بارہ میں کہتے ہیں :

صحیح یہ ہے کہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کوسب اشیاء کے نام اور صفات اورافعال حتی کہ سب چھوٹی بڑے افعال سکھا دیۓ اسی لیۓ امام بخاری رحمہ اللہ الباری نے صحیح بخاری کتاب التفسیر میں اس آیت کی تفسیر میں کہا ہے اورابن کثیر رحمہ اللہ نے امام بخاری سے انس رضی اللہ تعالی عنہ کی سند کے ساتھ بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

قیامت والےدن مومن جمع ہوکر کہیں گے کہ اگر ہم اللہ تعالی کی طرف کسی کوسفارشی بنائیں تووہ آدم علیہ السلام کے پاس آ کرکہیں گے کہ آپ انسانوں کے باپ ہیں اللہ تعالی نےآپ کواپنے ہاتھ سے پیدا فرمایا اور فرشتوں سے سجدہ کروایا اورہرچیزکے نام بھی سکھاۓ ۔۔۔ الحدیث ۔

تویہ اس بات کی دلیل ہے کہ اللہ تعالی نے انہیں سب مخلوقات کے نام سکھاۓ تھے ، تو اسی لیۓ اللہ تعالی نے فرمایا پھرانہیں فرشتوں کےسامنے پیش کیا یعنی ان نام والی اشیاء کو ۔ اھـ

اورحافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے فتح الباری میں اس کے متعلق اقوال نقل کرتے ہوۓ کہا ہے :

الاسماء کی مراد میں علماء کا اختلاف ہے : ایک قول ہے کہ آدم علیہ السلام کی اولاد کےنام ، اور ایک قول یہ بھی ہے کہ فرشتوں کےنام اوریہ بھی کہا گیا ہے کہ ، سب جنسوں کے نام تھے نہ کہ انواع کے ، اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ زمین میں پائ جانے والی ہرچیز کے نام ، یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہرچیز کے نام حتی کہ پیالہ بھی شام ہے ۔ فتح الباری

(10 / 8) ۔

فتح القدیرمیں امام شوکانی رحمہ اللہ تعالی کچھ اس طرح رقمطراز ہیں :

اکثرعلماء کا کہنا ہے کہ اسماء عبارت ہے اورمسمیات کے نام بھی مراد ہیں اور اسم کاحقیقی معنی یہی ہے ، اور کلھا کے ساتھ تاکید کرنے سے اس بات کا فائدہ حاصل ہورہا کہ اللہ تعالی نے آدم علیہ السلام کوسب اشیاء کے نام سکھائے تھے جن میں سے کوئ چیزبھی خارج نہیں چاہیے وہ جو کچھ بھی ہو ۔ اھـ فتح القدیر (1 / 46) ۔

واللہ تعالی اعلم .